حرمت مصاہرت ثابت ہونے کے لیے کتنی عمر ہونا ضروری ہے؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3271

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 15 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا بالکل چھوٹے نومولود بچے سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ مسئلہ ذہن نشین رہے کہ حرمتِ مصاہرت ثابت ہونے کے لیے اس لڑکے یا لڑکی کا حد شہوت کو پہنچنا ضروری ہے یعنی لڑکے کا کم از کم بارہ سال اور لڑکی کا کم از کم نو سال کا ہونا ضروری ہے، اس سے پہلے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی۔ لہذا بالکل چھوٹے نومولود بچے یا بچی کو شہوت سے چھونے میں حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہو گی، کیونکہ یہ حد شہوت کو پہنچے ہوئے نہیں ہیں۔

چنانچہ حرمتِ مصاہرت ثابت ہونے کے متعلق در مختار میں ہے: ”(هذا إذا كانت حية مشتهاة) ولو ماضيا (أما غيرها) يعني الميتة وصغيرة لم تشته (فلا) تثبت الحرمة بها أصلا... وكذا تشترط الشهوة في الذكر؛ فلو جامع غير مراهق زوجة أبيه لم تحرم“ ترجمہ: حرمت مصاہرت اس وقت ثابت ہو گی جب عورت زندہ اور حد شہوت تک پہنچی ہو اگرچہ بوڑھی ہو اگر اس کے علاوہ ہو یعنی مُردہ عورت یا چھوٹی بچی جو حد شہوت تک نہ پہنچی ہو (نو برس سے کم عمر کی لڑکی ہو) تو اس سے بالکل حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہو گی۔ اسی طرح لڑکے کا بھی حد شہوت کو پہنچنا شرط ہے لہذا اگر غیر مراہق لڑکے نے اپنے والد کی زوجہ سے جماع کیا تو حرمت ثابت نہیں ہو گی۔ (در مختار، کتاب النکاح، فصل فی المحرمات، ج 03، ص 34، الناشر: دار الفکر-بیروت)

رد المحتار میں ہے ”بل لا بد أن يكون مراهقا۔۔۔ أنه لا بد في كل منهما من سن المراهقة وأقله للأنثى تسع وللذكر اثنا عشر؛ لأن ذلك أقل مدة يمكن فيها البلوغ كما صرحوا به في باب بلوغ الغلام“

ترجمہ: حرمتِ مصاہرت کے لئے لڑکے کا مراہق ہونا ضروری ہے، حرمتِ مصاہرت کے لئے لڑکے و لڑکی دونوں کا

مراہق کی عمر کا ہونا ضروری ہے،اور وہ لڑکی کے لئے کم از کم نو سال ہے اور لڑکے کے لئے کم از کم بارہ سال ہے۔(رد المحتار علی الدر المختار،ج 3،ص 35،دار الفکر،بیروت)

بہار شریعت میں ہے”حرمت مصاہرت کے لیے شرط یہ ہے کہ عورت مشتہاۃ ہو یعنی نو برس سے کم عمر کی نہ ہو، نیز یہ کہ زندہ ہو تو اگر نو برس سے کم عمر کی لڑکی یا مردہ عورت کو بشہوت چھوا یا بوسہ لیا تو حرمت ثابت نہ ہوئی۔۔۔۔ مراہق یعنی وہ لڑکا کہ ہنوز بالغ نہ ہوا مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں،اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے،اس نے اگر وطی کی یا شہوت کے ساتھ چھوا یا بوسہ لیا تو مصاہرت ہو گئی۔“(بہار شریعت،ج02،حصہ07،ص25،24،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net